

میڈیا کو کثیر پ۔ لوئی اظ۔ ار رائے کا لحاظ رکھنا چاہئے کیوں کہ ی۔ ماری جم۔ وریٹ کی روح رواں ہے

Posted On: 26 MAY 2017 11:18AM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 26 مئی۔ صدر جمہوریہ ہند جناب پرنب مکھرجی نے 25 مئی 2017 کو رام ناتھ گوئنکا میموریل لیکچر دیا۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ جناب رام ناتھ گوئنکا نے صحافت میں باریک ترین پہلوؤں اور اصولوں کا لحاظ رکھا اور آزادی، بے خوفی اور جرأت مندی کی حمایت کی۔ انہوں نے ہمیشہ اقتدار کے ناجائز استعمال کی مخالفت کی اور اس کے خلاف نبرد آزما رہے۔ دراصل ان کے نزدیک انڈین ایکسپریس کی اشاعت کے تحفظ کے لئے نبرد آزمائی سے زیادہ اہم کوئی چیز نہیں تھی اور وہ چاہتے تھے کہ جس نظریے کو وہ صحیح سمجھتے ہیں اسے شائع بھی ہونا چاہئے۔

صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ ٹیکنالوجی نے مواصلات کے وسائل میں زبردست گونا گونی پیدا کردی ہے اور عوام الناس کے پاس معمولی اعداد و شمار دستیاب ہیں، بہت ساری اطلاعات بھی مل جاتی ہیں۔ ساتھ ساتھ نظریات و خیالات سے بھی واقفیت ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے بہت سارے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں اور بہت ساری بیڑیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ انٹرنیٹ اور سماجی میڈیا جس آزادی کا بطور خاص احساس دلاتا ہے، اس نے ہر خاص و عام کو یہ احساس کرایا ہے کہ اس کی اپنی ایک آواز ہے اور اس آواز کو دور دراز ترین علاقے سے بھی اٹھایا جاسکتا ہے۔ ایک اوسط شہری اپنے خیالات اور نظریات کا اظہار کرسکتا ہے اور اس لحاظ سے وہ باختیار بن گیا ہے۔ اس تمام تر ترقی کے نتیجے میں گونا گونی میں اضافہ ہوا ہے اور اطلاعات تک سب کی رسائی ممکن ہو سکی ہے اور اب ملک کے طول عرض میں گلی طور پر نئی اطلاعات پر مبنی دنیا کا خاکہ بن گیا ہے جسے آپ کو تلاش کرنا ہے اور بروئے کار لانا ہے۔ تاہم اس توسیع کا دوسرا کمزور پہلو یہ ہے کہ اطلاعات اور اعداد و شمار کا یہ پورا خاکہ جو عوام الناس کیلئے دستیاب ہے ان میں سے زیادہ تر حصہ لوگوں تک افادی شکل میں نہیں پہنچ پاتا اور اس پر باقاعدگی سے توجہ بھی مرکوز نہیں ہوتی۔ بہت سارے معاملات میں تو ان چیزوں کی جانب کوئی توجہ بھی نہیں دیتا۔

صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ ان کا یقین یہ ہے کہ میڈیا کو عوام الناس کے مفاد کا ہر حال میں لحاظ رکھنا چاہئے اور ہماری سوسائٹی کے کمزور طبقات کی آواز کو بلند کرنا چاہئے۔ ہمارے عوام کو بڑے پیمانے پر عدم مساوات کا سامنا ہے اور اس کے لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ اسے نمایاں کر کے حل کیا جائے۔ لگاتار اس پر نظر رکھی جائے، یہ کام میڈیا کے ذریعے انجام دیا جائے تاکہ تمام مسائل ان کے ذریعے حل کیے جائیں جو حکومت چلاتے ہیں۔ اس کے لئے میڈیا کو اعلیٰ ترین پیشہ ورانہ معیارات پر کھرا اترنا ہوگا۔ صحافت اور میڈیا اداروں کو لازمی طور پر توجہ اندرون خانہ مرکوز کرانی چاہئے۔ انہیں ذاتی طور پر بھی انہیں معیارات کا مظاہرہ کرنا چاہئے جس کی وہ دوسرے سے امید رکھتے ہیں۔

صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ پریس اور میڈیا جمہوریت کے چوتھے ستون خیال کیے جاتے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ میڈیا کو دیگر تین ستونوں کا احتساب کرنا چاہئے بلکہ عوام الناس کی رائے پر اثر انداز ہو کر اسے اس انداز میں پیش کرنا چاہئے جو جمہوریت کا کوئی دیگر ادارہ نہ پیش کرسکے۔ یہ اختیار اور طاقت بنی رہے اس کے لئے لازم ہے کہ اظہار آزادی کی بنیادی کلید بھی برقرار رہے اور ساتھ ہی ساتھ یہ خود میڈیا کی معتبریت اور جوابدہی کو بھی یقینی بنائے گی۔ صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ ان کے خیال سے پریس اس صورت میں اپنا فرض صحیح ڈھنگ سے نہیں ادا کرے گا جب وہ اختیارات کے بارے میں سوالات نہ کرے اور پریس کو اس کے شانہ بہ شانہ رپورٹنگ کرتے وقت اصلی اور تشہیری مواد کے فرق کو بھی مدنظر رکھنا چاہئے۔

صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ میڈیا کو یہ بات سیکھ لینی چاہئے کہ منصفانہ اور آزادانہ رپورٹنگ کے اصولوں کو قربان کیے بغیر کس طرح سے دباؤ اور تناؤ کا سامنا کیا جاسکتا ہے اور ہمیشہ ایمانداری اور دیانتداری کے اصول کا تحفظ کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آہنگی کی فکر میں حقائق نظر انداز بھی ہوسکتے ہیں جبکہ ان کا خیال رکھا جانا ضروری ہے۔ یہ چیزیں گلی طور پر ان باتوں سے جداگانہ ہیں جن کے تحت پیشہ ورانہ صحافت حقائق اور سچائیوں کی جستجو کے لئے کوشاں رہتی ہے۔

صدر جمہوریہ ہند نے کہا ہے کہ جیسے جیسے ہم ایک ملک کے طور پر آگے بڑھیں گے ہمیں باہم ایک دوسرے سے متصادم قوتوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ ایک طرف ایک ایسا ملک ہوگا جو ازحد مضمرات اور ترقی اور خوشحالی کے امکانات کا حامل ہوگا تو دوسری جانب وہ ملک ہوں گے جہاں وسائل اور مواقع کے نابرابری کا شدید اور افزوں احساس ہوگا۔ میڈیا کو دونوں پہلوؤں کو یکساں طور پر نظر میں رکھنا ہوگا تاہم میڈیا اسی صورت میں ایسا کرسکتی ہے جب وہ بنیادی حقائق کو ذہن میں رکھے۔ اگر میڈیا اظہار کی آزادی کے اصول میں یقین رکھتی ہے اور منصفانہ اور آزادانہ انداز میں کام کرتی ہے جیسا کہ رام ناتھ گوئنکا نے کیا تھا، تو میڈیا کو اپنے تحت گونا گوں خیالات کے اظہار کی گنجائش رکھنی چاہئے کیوں کہ یہی وہ چیز ہے جو جمہوریت میں جان پھونکتی ہے اور جس نے ہمیں ہندوستانی ہونے کا احساس دلایا ہے۔ اسے ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس کا بنیادی فریضہ ایمانداری اور غیر جانبداری کے ساتھ کھڑے ہو کر سوال پوچھنے کا ہے۔ کسی جمہوریت میں پریس اپنے شہریوں سے یہی مقدس معاہدہ کرتا اور نبھاتا ہے۔

(Release ID: 1490868) Visitor Counter : 2

